السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے روزہ رکھا ہوا ہے اور صرف دن غروب ہونے میں دس منٹ باقی ہیں یا اس سے بھی اس کو حیض آجاتا ہے ۔ کیا وہ اس وقت اپنا روزہ افطار کردے یا دس منٹ انتظار کرکے بعد کھولے اور یہ روزہ اس عورت کا شمار ہوگا یا کہ نہیں؟ نیز ایام حیض کے قضاء شدہ روزے کی قضائی کیا عید کے بعد متصل دے یا سال بھر کے اندر اندر جب چاہے رکھ سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا روزہ ٹوٹ چکا ہے باقی اب کھانے پینے میں اس کو اختیار ہے ۔ جس طرح چاہے کرے جب روزہ ٹوٹ چکا ہے تو قضا ضروری ہے ۔ یہاں منٹوں کا کوئی حساب نہیں ۔ حیض روزے کی ضد ہے ۔ دونوں جمع نہیں ہوسکتے حضرت عائشہؓ ماہ شعبان میں قضائی دیا کرتی تھیں ۔ (مشکوۃ وغیرہ)

اس سے معلوم ہوا کہ دیر سے بھی قضائی دے سکتی ہے اور جتنی جلدی دی جائے بہتر ہے کیونکہ خطرہ ہے موت آجائے اور روزے ذمہ رہ جائیں ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل

محدث فتویٰ